سوال

(1003) بطورزینت بچیوں کے کان، ناک چھدوانے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بطورزینت بچیوں کے کان، ناک چھدوانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ کان چھدوانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ یہ عمل ایک مباح زینت کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اور صحیح طور پر ثابت ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنھم کی خواتین اپنے کانوں میں بالیاں ڈالا کرتی تھیں، اوراس میں ہونے والی تکلیف بہت ہی معمول ہوتی ہے، بالخصوص جب بچپنے میں ہو، اور یہ زخم بہت جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ البتہ ناک کا چھدوانا، یہ ایک قسم کا مثلہ اورچہرہ بگاڑنے والی بات ہے۔

شیخ عبداللہ الفوزان فرماتے ہیں کہ بچی کے کان چھدوانا جائز ہے کیونکہ اس میں عورت کی ایک فطری خواہش زینت کی تکمیل ہے، اوراس سلسلے میں آنے والی تکلیف کو رکاوٹ نہیں بنایا جا سکتا، کیونکہ یہ بہت خفیف ہے اورزخم بہت جلد مندمل ہو جاتا ہے اور یہ عمل بالعموم بچپنے میں کیا جاتا ہے۔ اور کان چھدوانا ایک ایسا عمل ہے جو عورتوں میں قدیم سے مروج رہا ہے۔ کتاب وسنت میں اس بارے میں کوئی منع وارد نہیں ہے، بلکہ ایسے بیانات آئے ہیں جو اس کا جواز ثابت کرتے ہیں اور یہ کہ لوگ اس پر کاربند رہے ہیں۔

جناب عبدالرحمن بن عابس کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ عید کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر رہے ہیں، فرمایا: ہاں، اگر چھوٹا ہونے کی وجہ سے مجھے آپ کے ہاں قربت نہ ہوتی تو شاید میں یہ کچھ نہ دیکھ پاتا۔ آپ علیہ السلام اس جھنڈے کے پاس آئے جو کثیر بن صلب رضی اللہ عنہ کے گھر کے پاس تھا، تو آپ نے (عید کی) نماز پڑھائی اور پھر خطبہ دیا۔ اس میں انہوں نے کسی اذان یا اقامت کا ذکر نہیں کیا۔ پھر آپ نے صدقہ کرنے کی تلقین فرمائی تو عورتوں نے اپنے ہاتھ جلدی جلدی اپنے کانوں اوراپنی گردنوں کی طرف بڑھانا شروع کیے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ سے کہا تو وہ ان کی طرف آئے اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹ گئے۔ (صحیح بخاری، کتاب صفة الصلوة، باب وضوء الصبیان ومتی یجب علیھم الغسل والطھور۔۔۔۔۔۔، حدیث: 825 وایضا، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة، باب ماذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وحض علی اتفاق اھل العلم، حدیث: 6894 وسنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب ترک الاذان فی العید، حدیث: 1145۔) صحیح بخاری میں بھی الفاظ اسی کے قریب ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسا ئیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر705

محدث فتویٰ